السنۃ والحدیث

کامران طاہر☆

نیک اور بد ہم نشین

عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : « مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ وَكِيرِ الْحَدَّادِ، لَا يَعْدَمُكَ مِنْ صَاحِبِ الْمِسْكِ إِمَّا تَشْتَرِيهِ أَوْ تَجِدُ رِيحَهُ، وَكِيرُ الْحَدَّادِ يُحْرِقُ بَدَنَكَ أَوْ ثَوْبَكَ أَوْ تَجِدُ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً » [صحيح البخاري: ۲۱۰۱]

''سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال عطار اور لوہار کی بھٹی کی ہے، تم عطار سے یا تو خوشبو خرید لو گے یا (کم از کم) اس کی خوشبو تو سونگھ ہی لو گے اور لوہار کی بھٹی تمہارا جسم یا کپڑا جلا دے گی یا تم اُس کی بدبو سونگھو گے۔''

تخریج

یہ اور اس معنی کی دوسری روایات بنیادی طور پر ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ، ابو بردہ رحمہ اللہ اور ابو کبشہ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں، مذکورہ بالا روایت مختلف الفاظ کے ساتھ مندرجہ ذیل کتب میں بھی وارد ہیں:

صحيح البخاري: ۵۵۳۴، صحيح مسلم: ۴۷۶۲، أبو داؤد: ۴۱۹۱، مسند أحمد: ۱۸۸۲۹، صحيح ابن حبان: ۵۶۲، مسند الحميدي: ۸۰۶، مسند الشاميين: ۲۵۵۵، مسند الشّهاب: ۱۲۷۰ - ۱۲۷۳، مسند أبي يعلىٰ: ۴۱۸۲، مسند الرّوياني: ۴۵۹، مسند البزّار: ۲۷۳۴ وغیرہ

مندرجہ بالا کتب میں پائی جانے والی روایات میں کچھ فرق کے ساتھ یا تو مترادِف

☆ فاضل المَعْهَد العَالِي للدّعْوَة والإعْلام تابع جامعہ لاہور الاسلامیہ

الفاظ استعمال کئے گئے ہیں یا بظاہر مختلف لیکن توضیحی۔ ذیل میں ہم ان روایات کے الفاظ کو اُن کے فرق اور مختلف الفاظ کی وضاحت کے ساتھ ذکر کرتے ہیں:

مترادِفات و متعارِضات

❶ نبی کریم ﷺ نے نیک مجلس والے کی مثال کے متعلق جو فرمایا، وہ اَبو بردہ عن اَبی موسی اشعری، اَنس عن اَبی موسی اور اَبو کبشہ عن اَبی موسی سے صحيح البخاري، صحيح مسلم، سنن أبي داؤد، صحيح ابن حبان، مسند أحمد، مسند الحميدي، مسند الرؤياني، مسند الشاميين، مسند الشّهاب، مسند أبي يعلىٰ وغیرہ میں: ① كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ ② كَحَامِلِ الْمِسْكِ ③ كَمَثَلِ الْعَطَّارِ ④ كَمَثَلِ الدَّارِي کے الفاظ سے منقول ہے۔

معنی

صاحب المسك: کستوری والا، حامل المسك: کستوری والا، العطار: خوشبو بیچنے والا، الداري: سمندری علاقہ 'دارین' کی طرف نسبت ہے جہاں سے خوشبو خریدی جاتی تھی، یہاں یہ عطار کے معنی میں ہے۔[1]

حاصل معنی

خوشبو بیچنے والا عطار۔

---

❷ عطار کے پاس بیٹھنے سے حاصل ہونے والے فائدے کے متعلق اَبو بردہ عن اَبی موسی، اَنس عن اَبی موسی اور اَبو کبشہ عن اَبی موسیٰ سے مذکورہ بالا کتب میں یہ اَلفاظ وارد ہیں: ① إِمَّا تَشْتَرِيهِ أَوْ تَجِدُ رِيحَهُ ② إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً ③ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْهُ شَيءٌ أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ

---

[1] النهاية: ۲/ ۳۴۴، لسان العرب: ۴/ ۲۹۵.

④ إِنْ لَا يُحْذِيكَ يَعْبَقُ بِكَ مِنْ رِيحِهِ ⑤ إِنْ لَمْ يُحْذِكَ مِنْ عِطْرِهِ عَلَقَكَ مِنْ رِيحِهِ ⑥ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ عِطْرِهِ يَلْحَقُكَ مِنْ رِيحِهِ ⑦ إِنْ أَصَابَكَ مِنْهُ وَإِلَّا أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ.

معنی

تشتریه + تبتاع منه: تو اس سے خرید لے گا، إن لا یحذیك: اگر تجھے تحفہ نہ دے گا، تجد منه ریحا: تو اُس سے کچھ خوشبو پالے گا، یلحقك من ریحه + أصابك من ریحه: تجھے اُس کی خوشبو پہنچے گی، علقك من ریحه: اس کی کچھ خوشبو تجھے چمٹ جائے گی۔

حاصل معنی

یا تو خوشبو خرید لے گا یا وہ تحفہ میں ملے گی اور کچھ نہ ہو تو اس کی خوشبو ضرور پہنچے گی۔

---

③ برے ساتھی کی مثال کے الفاظ مذکورہ بالا راویوں سے یوں وارد ہیں: ① كَمَثَلِ كِيرِ الْحَدَّادِ ② نَافِخِ الْكِيرِ ③ كَمَثَلِ الْقَيْنِ ④ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكِيرِ.

معنی

کیر الحداد: لوہار کی بھٹی، نافخ الکیر: بھٹی کو دہکانے والا، صاحب الکیر: بھٹی والا، القین: لوہار۔

حاصل معنی

انگیٹھی کو دہکانے والا لوہار۔

---

④ لوہار کی صحبت سے فائدہ اُٹھانے کے متعلق مذکورہ بالا انہی راویوں سے مروی مختلف الفاظ اس طرح ہیں: ① يُحْرِقُ بَدَنَكَ أَوْ ثَوْبَكَ أَوْ تَجِدُ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً

② إِنْ لَمْ يُحْرِقْكَ بِشَرَرِهِ عَلَقَ بِكَ مِنْ رِيحِهِ ③ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ
سَوَادِهِ أَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ ٤ إِلَّا يُحْرِقُكَ

معنی:

تمام الفاظ کا معنی پیچھے گزر چکا ہے۔

حاصل معنی

اگر بھٹی سے کوئی چنگاری تجھے نہ جلا سکے تو اُس کا دُھواں یا بدبو تو لازمی پہنچے گی۔

مفہوم

نبی کریم ﷺ نے نیک بیٹھک والے کی مثال عطر بیچنے والے کی دی ہے کہ جب کوئی اس کے پاس بیٹھتا ہے تو تین حالتوں سے خالی واپس نہیں جا سکتا یا وہ اس عطار سے خوشبو خرید لے گا یا عطار اسے ہبہ کردے گا اور اگر ان دونوں حالتوں میں سے کوئی بھی نا ہو تو خوشبو تو اُس تک لازماً پہنچے گی۔ اسی طرح کسی برے صحبتی کے پاس بیٹھنے والے کی مثال انگیٹھی دہکانے والے لوہار کی سی ہے کہ جب وہ اپنی انگیٹھی میں پھونکتا ہے تو اس سے چنگاریاں اُڑ کر پاس بیٹھنے والے پر آن پڑتی ہیں اور اگر ایسا نہ ہو تو کم از کم بھٹی کا دُھواں اور بدبو تو یقیناً اس کے ناک تک پہنچ ہی جاتی ہے۔

فقہ الحدیث

① نیک دوست خوشبو کی طرح اچھا ہوتا ہے۔
② برا دوست بھٹی کے شرارے کی طرح ایذا دینے والا ہوتا ہے۔
③ نیکو کاروں کی مجلس اختیار کرنا چاہیے۔
④ مثال سے نیک کی صحبت کی طرف رغبت اور بد کی صحبت سے اجتناب مقصود ہے۔

☆ ...... ☆ ...... ☆